© rasailojaraid.com

۵۔ روس میں داڑھی کی وجہ سے تنگ کیے جانے کے موہوم خدشے کی بنیاد پر داڑھی منڈوا دینا میرے نزدیک ایمانی کمزوری کی علامت ہے' اور گناہ ہے۔ اس کی کوئی شرعی سزا نہیں۔ آدمی توبہ استغفار کرے' خود اپنے اوپر کوئی کفارہ عائد کرے' اور جلد از جلد داڑھی دوبارہ رکھنے کی کوشش کرے۔

۶۔ قسم توڑنے کے کفارے میں دس مساکین کو کھانا کھلانے کا مقصد دس سے کم آدمیوں کو دس کھانے کھلانے سے پورا ہو سکتا ہے۔ ایک آدمی کو دس بار کھلانے سے بھی۔ کھانے کی رقم دینے سے بھی کفارہ ادا ہو جائے گا۔ میری رائے میں جہاد فنڈ میں دینے سے ادا نہ ہو گا' جب تک یہ یقین نہ ہو کہ وہ رقم مجاہدین کو دی جائے گی اور وہ مساکین کی تعریف میں آتے ہوں۔

۷۔ جو عقیدہ توحید سے منحرف ہو اور ایمان باللہ سے خالی' اس کو تلاوت قرآن اور موت کی یاد سے پہلا فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ ایمان واپس آجائے۔ اس کے بعد دوسرے گناہوں کا زنگ دور کرنے کا راستہ نکل سکتا ہے۔ ایمان سے منحرف تو گناہوں کے زنگ سے بدرجہا زیادہ قبیح تاریکی اور زنگ کی کیفیت ہے۔

۸۔ حدیث کا متن میرے سامنے نہیں' اس لیے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کر سکتا۔ دنیا اور آخرت کے بارے میں اللہ اور رسول کی تعلیمات واضح ہیں' اور کوئی حدیث ان تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتی تو اس کی تاویل' تطبیق یا تفتیش کرنا ہو گی۔ مجھے کسی ایسی تعلیم کا علم نہیں جو آخرت سے محبت کرے گا اس کی دنیا تباہ ہو جائے گی۔ دنیا اور آخرت دونوں میں حسنہ طلب کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ دنیا مقصود و مطلوب نہیں' اس لیے کہ وہ امتحان گاہ ہے اور فانی ہے۔ ابدی زندگی آخرت میں ہے' اور اسی میں فوز و فلاح مقصود ہونا چاہیے۔ اس مقصود کے لیے' اللہ کی ہدایت کے مطابق' دنیا کی زندگی پوری طرح بسر کرنا ضروری ہے۔ دنیا کا کام منع نہیں' الا یہ کہ خدا اور رسول نے منع کیا ہو۔ کسان' تاجر' انجینیر' ڈاکٹر بننے کی ممانعت کہیں نہیں' بلکہ ترغیب ہے' اور بعض حالات میں فرض ہو گا جب معاشرے کی ضرورت ہو۔ مجھے ایسے مسلمانوں کا علم نہیں جو ان پیشوں کو ناپسندیدہ سمجھتے ہوں یا فزکس کیمسٹری وغیرہ سے نفرت کرتے ہوں' نہ کوئی مسلمان ایسی لغو بات کر سکتا ہے۔

۹۔ سیکولر جماعتیں خود ہی اپنے کو "ترقی پسند" کہتی ہیں۔ اصل ترقی پسند تو اسلام ہے' اور وہ جماعتیں ہیں جو اسلام پر کاربند یا احیائے دین کے لیے سرگرم ہوں۔

۱۰۔ زمین و آسمان اور انسان کے نفس میں' جو ہر وقت سامنے ہیں' ہر چیز خدا کی موجودگی کا احساس دلاتی ہے' بعض لوگ ان یاد دہانیوں پر سے اندھوں بہروں کی طرح گزر جاتے ہیں۔ آپ تفہیم القرآن کے ان حصوں کا مطالعہ کریں جو آیات الٰہی سے متعلق ہیں' مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر سورۃ فاتحہ اور ابن

© rasailojaraid.com